SERVICESTYRELSEN

بچے اپنے والدین سے زبان سیکھتے ہیں

جب بچے کھیل اور دوسرے بچوں اور بالغ افراد کے ہمراہ زبان استعمال کرتے ہیں تو وہ باہدف، تخلیقی اور واضح طریقے سے زبان کو استعمال کرنے کی مشق کرتے ہیں، اور زبان خود بخود صادر ہونے لگتی ہے ۔ بنیادی طور پر **بچے بڑوں سے زبان سیکھتے** ہیں ۔ بچے وہ زبان سیکھتے ہیں جس کو وہ بڑوں کو استعمال کرتا سنتے ہیں، الفاظ کے تنوع اور اسلوب بیان دونوں امور کے حوالے سے، جو ہرخاندان کی زبان کی علامت ہوتا ہے ۔ مزید یہ کہ جب بالغ افراد گفتگو کرتے ہیں، جب وہ واقعات پر بات کرتے ہیں اور روزمرہ کے تجربات پر بیان کرتے ہیں، تو بچے ان سے زبان کے استعمال کو سیکھتے ہیں ۔ اس لیے اس پر دھیان کرنا اہم ہے کہ تمام بڑے افراد زبان کے حوالے سے رول ماڈل ہیں اور یہ کہ والدین کی حیثیت سے اپنے بچے کی لسانی نشوونما کے سلسلے میں آپ ایک اہم مقام رکھتے ہیں

والدین لسانی رول ماڈل ہوتے ہیں

بچے مثلا اپنے والدین کی زبان کے استعمال کی نقل اتارتے ہیں ۔ چھوٹے بچے کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ بڑوں کے الفاظ اور اسلوب بیان کی نقل اتاریں اور یہ کہ وہ جسم کی حرکت، چہرے کے اثار اور ہاتھ کے اشاروں سے کیسے زبان کی پشت پناہی کرتے ہیں ۔ تھوڑے بڑے بچوں کو اپنے الفاظ کی تعداد کو بڑھانے، زبان کی گریمر کی ساخت کو سمجھنے اور اس کے استعمال کے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے ۔ بچے نے مثلا سیکھنا ہوتا ہے کہ ایک ہی لفظ کے مختلف معنی ہو سکتے ہیں ۔ (at bakke, en bakke på vejen, en bakke jordbær)، ہم معنی الفاظ استعمال کرنا (en 'seng' kan også kaldes en kane, en køje, et leje) اور اس نے طنزیہ اور پرمزاح کلام کو استعمال کرنا اور سمجھنا ہوتا ہے

والدین کی حیثیت سے آپ اپنے بچوں کے لیے مرکزی رول ماڈل ہیں کیونکہ آپ وہ افراد ہیں جو اپنے بچوں کے ہمراہ زیادہ دیر ہوتے ہیں اور کیونکہ آپ وہ افراد ہیں جو بچے کے ساتھ سب سے قریب ہوتے ہیں جزباتی اور احساسی حوالے سے ۔ آپ کے پاس موقع ہے کہ آپ روزانہ اپنے بچے کے ساتھ مختلف حالات میں بات کریں، مثلا صبح کے روٹین کے حوالے سے، جب آپ کے بچے نے اٹھنا ہو تا ہے، ناشتا کرنا ہے، کپڑے پہننے ہوں وغیرہ ۔ روٹین کے واقعات ہی مواقع فراہم کرتے ہیں کہ پلٹ کر ان ٹھوس اشیاء کا نام لیا جائے جو روٹین سے منسلک ہیں ۔ گفتگو کی جا سکتی ہے کہ صبح اٹھنا کیسے ہے، بچہ کیسے سویا ہے، بچے نے کیا خواب دیکھا ہے اور ان امور پر گفتگو کی جا سکتی ہے کہ کون سے کپڑے دن کی سرگرمی اور موسم کے مطابق ہیں ۔ کپڑے ایک بدیہی موقع ہے کہ کپڑے کے ہر حصہ کے نام دھرائیں جائیں اور اس سلسلے میں اوپر اور نیچے والے کپڑوں پر بات ہو سکتی ہے (tøj kan være undertøj, overtøj, nattøj, strømper og bukser) جسم، رنگوں اور سمتوں پر گفتگو ہو سکتی ہے ۔ یہ بہت معنی رکھتا ہے کہ آپ خیال رکھیں کہ بچہ فعال طریقے سے سرگرمی میں حصہ لے ۔ یہ ضروری ہے کہ آپ بچے کے ساتھ گفتگو کریں اور فقط بچے سے گفتگو نہ کریں ۔ گفتگو حتمی معنی رکھتی ہےکہ بچہ ایک کثیرالنواع الفاظ کی تعداد حاصل کرے اور زبان کے حوالے سے عمرانی تجربات حاصل کرے

اگر آپ سمجھیں کہ اپنے بچے کے ساتھ گفتگو کرنا مشکل ہے یا مصنوعی فعل ہے تو فائدہ مند ہو سکتا ہے کہ آپ بارنے ہیوے میں کسی استاد سے بات کریں کہ آپ کیسے مستحکم رول ماڈل بن سکتے ہیں اور آپ کیسے مواصلاتی حالات اور تجربات کو تشکیل دے سکتے ہیں جو بچے کے مواقع کو ملوث کرے اور ابھارے تا کہ وہ لسانی تجربہ حاصل کرے

یہ اہم ہے کہ وہ بچے جو گفتگو نہیں کرنا چاہتے ان سے لسانی حوالے سے ملا جائے اور ان کے دلچسی کے شعبے میں زیادہ دیر صرف کریں ۔ یہ بچے ان عناصر کے حوالے سے حساس ہو سکتے ہیں جو مواصلات کے عمل میں حائل ہوتے ہیں، مثلا وہ تجربہ کرتے ہیں کہ ان کی سنی نہیں جاتی اور رواداری نہیں برتی جاتی ۔ اس صورت میں والدین اور اساتذہ دونوں پر ایک خاص کام کی ذمہ داری ہوتی ہے

SPROG PAKKEN
praksis der gør en forskel

والدین اور بچوں کے مابین گفتگو

ایک اچھا نقطہ آغاز یہ ہے کہ اولا بچے کو فعال طریقے سے گفتگو میں ملوث کریں، یعنی آپ روزمرہ میں گفتگو کے ذریعے سے اپنے بچے کو ترغیب دیں اور اسے چیلنج کریں ۔ یہ زیادہ طرح اس طریقے سے ہوتا ہے کہ آپ بچے کے خیالات اور باتوں کو سنیں اور بچے کی گفتگو پر دلچسپی پر مبنی اور وضاحتی سوالات کریں

کچھ امدادی لسانی طریقہ کار اور منصوبوں کی تشکیل کی گئی ہے جن کو آپ فائدے کے ساتھ اپنے بچے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں

1گفتگو کے قابل سوالات کریں

ایسے سوال کریں جن کے جوابات جی اور نہیں میں نا دیے جا سکیں ۔ گفتگو کے قابل سوالات میں اکثر کیا اور کہاں کے الفاظ ہوتے ہیں

مثلا: "تمہارے خیال میں یہ لال کیڑا کہاں اڑا جا رہا ہے؟"

"جب تم کھیلنے والے کمرے میں Søren کے ہمراہ تھے تو سب سے زیادہ پر مزاح بات کیا تھی؟"

2 بچوں کی دلچسپیوں کی پیروی کریں

جب بچہ مثلا شہزادیوں،Spiderman ، ٹریکٹروں یا اس لال کیڑے کے حوالے سے دلچسپی ظاہر کرے جو اس نے ابھی دیکھا ہے تو وہ ان امور کے بارے میں گفتگو کرنا چاہتا ہے جو اس کے ذہن میں ہوتا ہے ۔ بچوں کی دلچسپیوں کی پیروی کرکے آپ آئندہ گفتگو کو وسعت دے سکتے ہیں اور گفتگو کے مندرجات کو ترقی دے سکتے ہیں تا کہ نئے الفاظ اور زاویہ نگاہ شامل ہوں ۔ ٹھوس مواد سے آپ مجرد اور غیرٹھوس امور کے طرف بڑھتے ہیں تا کہ بچے کے الفاظ کی تعداد میں مزید کثرت ہو اور تجربات اور تشخیص کرنے کی صلاحیت میں بہتری ہو

3 بچے کے جواب کا انتظار کریں

بچے کو جواب دینے کے لیے وقت دیں ۔ ممکن ہے کہ بچے کو جواب دینے کے لیے الفاظ کے تلاش کرنے میں تھوڑا وقت لگے یا ممکن ہے کہ بچے نے سوال سمجھنے کے لیے تھوڑا وقت لینا ہو ۔ جب آپ وقت دیں گے اور انتظار کریں گے کہ بچہ خود الفاظ تلاش کرے گا اور فقروں کو تشکیل دے گا تو یہ سیکھنے کا عمل ہے جہاں بچہ اعتماد حاصل کرتا ہے کہ وہ لسانی چیلنجز پر قابو رکھتا ہے

4 جو بچہ کہتا ہے اس کی تفسیر کریں اور اسے وسعت دیں

جو بچہ کہتا ہے اسے وسعت دیں ۔ ضروری ہو سکتا ہے کہ بچے کی صحیح الفاظ اور اسلوب بیان کے چناؤ کے لیے اس کی مدد کرنی پڑے تا کہ اظہار واضح ہو

مثال: 3 سالہ لڑکا : "وہ اس پر ہے، فریج کے ساتھ لٹکا ہوا ہے؟"

بالغ فرد : "کیا تم الماری کا سوچ رہے ہو؟"

لڑکا: "نہیں، جس پر کاغذ لگے ہوئے ہیں"

بالغ فرد : "اچھا، کاغذ وغیرہ چپکانے والا بورڈ، تمہاری خوبصورت تصویر چپکانے والے بورڈ پر لگی ہوئی ہے، جو فرج کے پاس ہے"

SPROG PAKKEN
praksis der gør en forskel

5 بچے کی مدد کریں کہ وہ امور پر الفاظ منطبق کر سکے

وہی لفظ باربار دھرائیں اور اسے مختلف طرز پر استعمال کریں، اس طرح بچہ اس کے مختلف معانی اور استعمال کی صورتوں کو سیکھتا ہے ۔ جب آپ بچے کے قرب میں اشیاء اور تصورات کا بیان کرتے ہیں تو بچہ نئے الفاظ اخذ کرتا ہے اور اس طرح وہ بدستور اپنی زبان میں یہی الفاظ اور تصورات کو داخل کرتا ہے

مثال : کھیلنے کے لیے چھوٹے بھالو کو ایک غیرمعمولی جگہ پر چھپایا جا سکتا ہے اور باری باری بتایا جا سکتا ہے کہ بھالو کہاں ہے ۔ مثلا بھالو گھر کی داخلی جگہ پر ہے، بھاتھ روم میں یا کچن میں دراز نمبر تین میں ۔ اس کے بعد بچہ بھالو کو چھپا سکتا ہے اور بالغ افراد کو ھدایات کے ذریعے بتا سکتا ہے کہ وہ کہاں تلاش کریں

6 جو الفاظ بچہ پہلے سے نہیں جانتا ان کو سمجھائیں

تمام بچوں کو حاجت ہوتی ہے کہ نئے الفاظ اور تصورات ان کو سمجھائیں جائیں ۔ بچوں کی ضرورت ہے کہ ہر لفظ سمجھایا جائے اور بچے کے لیے با معنی ہو جائے ۔ بچے کے ساتھ واحد لفظ کے بارے میں بات کریں مثلا دراز، کھڑکی کی چوکٹ، گیراج تا کہ یقین دھانی ہو کہ بچے نے لفظ کو سیکھ لیا اور جزب کر لیا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ ان کے معنی کیا ہیں

ریسرچ نے ظاہر کیا ہے کہ بچوں کو الفاظ سمجھانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار خاص طور پر موثر ہیں :

- دوسرا ہم مثل لفظ استعمال کریں
- ہاتھ کے اشارے یا آوازوں کے ذریعے سے ظاہر کریں کہ لفظ کا کیا معنی ہے
- لفظ کو دوسری نسبت میں استعمال کریں
- تصویروں وغیرہ کی طرف اشارہ کریں جو متعلقہ لفظ کے ہم معنی ہوں
- ٹھوس مواد کو ملوث کریں تا کہ بچہ لفظ کا ملاحظہ بھی کر سکے

7 امور کو ایسے امر سے نسبت دیں جس سے بچہ واقف ہو:

بچے کے ذاتی تجربات کو گفتگو میں شامل کریں ۔ شکلیں، رنگ اور ہندسے فائدے کے ساتھ ان اشیاء کے لیے تعلق استوار کرنے کے لیے استعمال کئے جا سکتے ہیں جن سے بچے کی واقفیت ہوتی ہے اور وہ پہلے سے ان کے کام کو جانتا ہو

مثلا : "کیا تمہیں یاد ہے جب ہم بس پر تھے تو ہم ایک اونچے مینار سے گزرے تھے؟"
"جس دن ہم لنڈا مارکیٹ گئے تھے اس دن تم جولھے پر بیھٹے تھے اور پیٹ میں گدلی ہوئ تھی..."

8 جو لسانی قابلیتیں بچے کے پاس پہلے سے ہیں ان کا فائدہ اٹھائیں:

بچے کی پشت پناہی کریں کہ وہ چھوٹی کہانیاں او بیان تشکیل دے سکے جہاں بچہ اپنے تجربات اور لسانی اہلیتیں استعمال کرے ۔ یہ بچے کے بارے میں بیان ہو سکتا ہے، یہ جھوٹی کہانیاں ہو سکتی ہیں اور وہ بحری ڈاکوؤں یا ڈانس کی لڑکیوں کے بارے میں تخیلاتی کہانیاں ہو سکتی ہیں ۔ آپ بچے کی بیان کرنے کی خواہش کو سننے اور کہانی پر پرتجسس سوالات کرنے کے ذریعے سے آپ اسے ابھار سکتے ہیں

SPROG PAKKEN
praksis der gør en forskel

9 برائے راست بچے کی اغلاط کی تصحیح نہ کریں

بچے کے فقرے کی تصحیح اس طرح کی جا سکتی ہے کہ متعلقہ فقرے کو صحیح دھرایا جائے اور ممکنہ صورت میں فقرے کی توسیع کی جائے، جیسے نمبر 4 کے تحت درج ہے ۔ جب بچہ لمبے فقرے بولنے کی جرت کرے گا تو اس کی مکمل مدد ہو گی اگر انہیں ویسی ہی صحیح طریقے سے فقرے کو دھرایا جائے اور بچے کے اظہار کو آسان طرح پیش کرنے سے پرہیز کیا جائے

10 جب ممکن ہو تو زبان سے کھیلیں

ہمیشہ زبان سے کھیلیں تا کہ نئے الفاظ اور فقرے سیکھنا پرمزاح ہو ۔ بچہ جلد ہی نئے مواقع کو معلوم کر لیتا ہے اور جب زبان کو ایک خوشگوار حیرت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو بچہ چیلنج سے دوچار ہوتا ہے ۔ مثلا وہ کہانی پڑھیں جو بچہ پسند کرتا ہے لیکن کہانی کے افراد کو عجیب و غریب نام دیں یا کہانی کو بدل دیں تا کہ پہلے بچہ تعجب کرے اور بعد میں مزاح لے، اعتراض کرے اور آپ کی غلطیوں کی تصحیح کرے

روزمرہ کے بارے میں گفتگو

اس امر کے حوالے سے کہ بارنے ہیوے میں بچہ دن بھر کون سی سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے تا کہ آپ بچے سے اس حوالے گفتگو کر سکیں، اس کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ آپ کو اچھی طرح آگاہ کرنے والے ہوں کہ مجموعی طور پر کن مضامین پر کام ہو رہا ہے اور دن کے دوران ٹھوس طرح سے کیا ہوا ہے

کچھ نگہداشتی ادارے دن کے دوران بچوں کی تصویریں لیتے ہیں تا کہ باقاعدہ والدین کو معلومات مہیا کی جا سکے ۔ یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ بچے اور والدین مل کر تصویریں دیکھیں اور بچہ بیان کر سکتا ہے کہ اس نے خود کیا کیا ہے ۔ تصویریں آپ کو موقع دیں گی کہ آپ بعد میں کسی وقت ماضی میں لوٹ سکتے ہیں کہ کیا ہوا اور بچے سے ٹھوس سوالات کئے جا سکتے ہیں "میں نے دیکھا کہ تم نے ریت میں راستہ بنایا، یہ تم نے کیسے کیا؟" "تم نے کیا کیا؟" وغیرہ

اپنے نگہداشتی ادارے سے گفتگو کریں کہ آپ اساتذہ کے ہمراہ کس طرح اچھے لسانی امدادی ماحول تشکیل دے سکتے ہیں جو آپ کے ضروریات اور بنیاد سے نقطہ آغاز کرے

لسانی تجزیہ

لسانی تجزیے کے حوالے سے یہ ایک قدرتی شرط ہے کہ آپ کو تجزیے سے قبل اور بعد، ملوث کیا جائے ۔ اگر اساتذہ یہ سمجھیں کہ موزوں ہے کہ بچے کا لسانی تجزیہ کیا جائے تو آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے بچے کا لسانی تجزیہ کروائیں ۔ لسانی تجزیے کے بعد نتیجہ آپ کو پیش کیا جائے تا کہ آپ اساتذہ کے ہمراہ مشورہ کر سکیں کہ لسانی حوالے سے آپ کیسے بہتر طریقے سے، اپنے بچے کی مدد کر سکتے ہیں ۔ ممکن ہے کہ آپ نے گھر میں کتابیں پڑھنی ہوں جو ان مضامین سے مطابقت رکھیں، جس پر حالیہ بارنے ہیوے میں کام کیا جا رہا ہو، یا ممکن ہے کہ آپ نے مزید ان مندرجہ ذیل لسانی طریقہ کار اور منصوبوں کو مرکزیت دینی ہو ۔ ممکن ہے کہ آپ کو منتخبہ اور ٹھوس الفاظ کی لسٹ دی جائے جن سے آپ کا بچہ واقف ہو تا کہ وہ ان سرگرمیوں سے فائدہ اٹھا سکے جو بارنے ہیوے میں واقع ہوتے ہیں

گفتگو پر منبی پڑھنا

ایک دوسری طرح کی سرگرمی جو آپ اپنے بچے کی لسانی مدد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں وہ "گفتگو پر منبی پڑھنا" ہے جو بلند پڑھنے کا طریقہ ہے جہاں کتاب کی بناوٹ اور کہانی میں بچے کو فعال طریقے سے ملوث کیا جاتا ہے ۔
گفتگو پر منبی پڑھنا آپ کو موقع دیتا ہے کہ آپ بچے کی دلچسپیوں اور لسانی لیول کے مطابق گفتگو کریں جس کا خصوصا ان بچوں کے لیے معنی رکھتا ہے جو لسانی مشکلات سے دوچار ہیں

اس طرح اونچا پڑھنے کے عمل کو گفتگو پر منبی پڑھنا بنایا جاتا ہے

<u>پڑھنے سے قبل</u>

- اپنے بچے کے ساتھ کتاب پڑھنے سے قبل آپ کتاب پڑھیں اور تصور بنائیں کہ جب آپ ان کے ساتھ پڑھیں گے تو آپ کن امور پر گفتگو کریں گے اور کہانی کے حوالے سے کیا پوچھیں گے
- پڑھنے کے عمل کو پرمحفوظ اور ایک خاص وقت بنائیں
- کتاب کا تعارف اپنے بچے کے سامنے کریں : سرورق اور پشتی صحفہ دیکھائیں اور بتائیں کے مصنف اور مصور کون ہے
- کتاب کے بارے میں بچے سے گفتگو پر منبی سوالات کریں
- ممکنہ صورت میں بچے کو ایسی چیز کے ساتھ بیٹھنے دیں جس کا کہانی کے ساتھ گہرا تعلق ہو

<u>پڑھنے کے دوران</u>

- بچے کی سنیں اور دوران مجلس سوالات کو قبول کریں ۔ جب آپ کا بچہ سوال کرے تو رک جائیں اور جواب دیں
- اپنے بچے کے تجسس کی پیروی کریں، حاضر دماغ رہیں اور انپے بچے کی دلچسپیوں کے بارے میں استفسار کریں اور اس کا جواب سنیں اور اسے گفتگو میں ممکنہ طریق پر شامل کریں
- اپنے بچے کو ساتھ بیان کرنے والا بنائیں
- ازسرنو کتاب پڑھتے دوران : بچے کو ترغیب دیں کہ وہ بتائے جو کچھ اسے یاد ہے مثلا تصویروں سے ۔ اگر بچے کو صحیح الفاظ اور طریقہ گفتگو صحیح یاد نہیں تو بچے کی مدد کریں کہ وہ کہانی پر الفاظ بیان کر سکے ۔ جو الفاظ بچے کو پیشگی نہی آتے وہ بچے کوسمجھائیں اور مطلوبہ طور پر بچے کے علم میں اضافہ کریں

<u>پڑھنے کے بعد</u>

- کتاب پڑھنے کے بعد کتاب کے مواد پر گفتگو کریں ۔ وہ نئے الفاظ استعمال کریں جو کتاب کا حصہ ہیں، جتنی بار آپ کا بچے الفاظ سنے گا، اتنی زیادہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ انہیں یاد رکھے گا اور خود انہیں استعمال کرے گا

SPROG PAKKEN
praksis der gør en forskel

ایسے کتابوں کا انتخاب کریں جس کا موضوع ایسا ہو جس سے آپ کا بچہ دلچسپی رکھتا ہے یا جو وہ اپنے روزمرہ سے جانتا ہے یا ایسے کتابیں جس میں وہ الفاظ ہوں جن کے بارے میں آپ تجزیہ کریں کہ آپ کے بچے کو خصوصا سیکھنے کی ضرورت ہے ۔ وہ کتابیں جو خصوصا گفتگو پر منبی پڑھنے کے لیے موزوں ہیں :

- ان کی رنگدارتصویریں ہوتی ہیں جو سمجھنے کے عمل کو آسان کرتی ہیں
- ان کی مناسب لمبائ ہے
- ایک فرضی کہانی بیان کرتی ہیں
- مواد بچے کی عمر کے مطابق ہے

مطلوبہ طور پر ایک ہی کتاب تین چار بار بچے کے ساتھ، ایک چھوٹے عرصے پر محیط، گفتگو پر منبی پڑھنے کے عمل کے اصول اپناتے ہوئے اور امدادی لسانی طریقہ کار اور منصوبے کا دھیان رکھتے ہوئے پڑھیں

حوالہ جات :

Bleses, Dorthe (2010): Barnets første lærer bor derhjemme, Læsepædagogen nr. 4.

Bylander, Helle & Thomsen, Inge Benn (2008): Sprog og leg. Herning: Specialpædagogisk forlag

Boye, Connie & Kirsten Rasmussen (2011): Små børns sprog og læsning – fra nul til syv år. København: Akademisk forlag

والدین کو ابھارنے کے لیے مزید مواد Sprogpakken/ زبان کے پیکج کے ہوم پیج www.sprogpakken.dk پر دستیاب ہے

SPROG PAKKEN
praksis der gør en forskel